

Posted On Kitab Nagri

صنف
اقراء جبین



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

افسانہ : صنف

تحریر : اقراء جبین (ہارون آباد)

اکثر میں سوچتی ہوں ہمارا معاشرہ عورت سے ہی قربانی کیوں مانگتا ہے آخر عورت ہی کیوں قربان ہو؟ وہ ہی کیوں ہر بار اپنے جذبات، احساسات اور خواہشات کو قربان کرے؟ یہ ایسے سوال ہیں جو میرے ذہن میں اکثر گردش کرتے ہیں لیکن اس کا جواب وقت کے ساتھ ساتھ ملتا ہے۔۔

حریم یہ سب اپنے ڈائری پر لکھ رہی تھی اُسے بچپن سے ڈائری لکھنے کی عادت تھی اور وقت گزارنے کے ساتھ ساتھ اس کی یہ عادت مزید بختہ ہوتی گئی۔

حریم ابھی آٹھویں کلاس میں تھی جب ایک دن اُس کی پھوپھو رقیہ کی شادی کی خبر گھر میں گردش کرنے لگی، حریم بظاہر بہت خوش تھی کہ پھوپھو کی شادی ہو رہی ہے لیکن وہ اپنی پھوپھو کی آنسوؤں سے بھری سُرخ آنکھوں کو دیکھتی تو اپنے اندر اس درد کو محسوس کرتی جو اس کی پھوپھو سہہ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی، وہ اپنی پھوپھو کی اُداس آنکھوں کا حال جانتی تھی، حریم بچپن سے حساس بچی تھی وہ چھوٹی سی چھوٹی بات کو بہت محسوس کرتی اور رونے لگتی۔

جمیلہ بیگم (حریم کی والدہ گرامی) اس کو ہمیشہ سمجھاتی، "بیٹا چھوٹی چھوٹی باتوں کو دل پر نہیں لگاتے ورنہ جینا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔" لیکن حریم ہمیشہ مسکرا دیتی، یہی بات جمیلہ بیگم کو ڈراتی رہتی تھی کہ اس کی بیٹی بہت نرم مزاج ہے وہ کیسے سفید حویلی میں گزارا کرے گی؟۔

سفید حویلی دیکھنے میں بہت خوبصورت نظر آتی ہے لیکن اس میں بسنے والوں کے دل پتھر کے ہیں جن پر کسی کے جذبات، احساسات اثر نہیں کرتے۔

جلال پور گاؤں میں آج بھی سفید حویلی پوری شان و شوکت کے ساتھ کھڑی ہے، جس میں حکومت فریدہ بیگم کی ہے۔ یوسف سلطان کی موت کے بعد حویلی کا سارا نظام فریدہ بیگم اور ان کے تین بیٹے، رحمان سلطان، شہباز سلطان اور مہراج سلطان کے ہاتھوں میں ہیں۔

رحمان سلطان کی شادی اپنی پھوپھو کی بیٹی نوشین بیگم سے ہوئی تھی جس میں سے ان کا ایک بیٹا عدنان سلطان اور ایک بیٹی گل ناز سلطان ہے جبکہ شہباز سلطان کی شادی اپنے ماموں کی بیٹی سلمیٰ بیگم سے ہوئی تھی جس کا ایک ہی بیٹا ارمان سلطان ہے جو باہر کے ملک مقیم ہے جبکہ مہراج سلطان کی شادی اپنے چاچا کی بیٹی جمیلہ بیگم سے ہوئی جس کی بیٹی حریم فاطمہ اور بیٹا حق نواز ہے۔

Posted On Kitab Nagri

حویلی میں فریدہ بیگم کا راج تھا حویلی کے تمام فیصلے وہ خود کرتی تھی، رقیہ ان کی بیٹی تھی لیکن وہ رقیہ کے دل کا حال نہ جان سکی، جب رقیہ نے خود اماں جان سے بات کی تو فریدہ بیگم نے رقیہ کی شادی اپنی برداری میں نند کے بیٹے سے طے کر دی یہ جانتے ہوئے بھی کہ رقیہ کسی اور کو پسند کرتی ہے۔

گھر میں شادی کی تیاریاں عروج پر تھی ہر طرف نئے اور رنگارنگ کپڑوں کی بہار تھی، لیکن اس سب کے باوجود رقیہ چپ تھی اس کو سُننے اور سمجھنے والا کوئی نہیں تھا اس کے اپنے ہی اس کی خوشیوں کے قاتل تھے، جس سے رقیہ کی شادی کی جارہی تھی اس کی عمر چالیس کے قریب تھی، فریدہ بیگم غیر برداری میں رشتے کرنے کے حق میں نہ تھی اس لیے رقیہ کو اپنی محبت کی قربانی دینی پڑی اور چپ چاپ سفید حویلی سے رخصت ہو گئی۔ لیکن اُس کے دل پر اپنوں کے دیے ہوئے زخموں کی ایسی مہر لگی اُس نے واپس پلٹ کر کبھی سفید حویلی میں قدم نہیں رکھا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حریم بھی بڑی ہو گئی اب وہ پرائیوٹ انٹر میڈیٹ کے سپرد رہی تھی، کہ ایک دن حریم کے بھائی حق نواز کے ہاتھوں دوسرے گاؤں کے چوہدری کا بیٹا قتل ہو گیا۔ اس واقعہ نے پورے جلال پور گاؤں میں خوف کا عالم پیدا کر دیا کیونکہ وہی کی ریت تھی اگر کوئی قتل کرے تو قتل کے بدلے قتل ورنہ قتل کے عوض ونی دی جاتی تھی (بلکہ یہ کہنا مناسب ہو گا کہ بیٹیوں کے جذبات، احساسات کو رشتوں کی بھیڑ چڑھا جاتا تھا اُن کے ارمانوں کو بے دردی کے ساتھ کچل دیا جاتا تھا) آج پنچایت لگی تھی جس میں دوسرے گاؤں کے چوہدری اور زمیندار آدمی شامل تھے

Posted On Kitab Nagri

چوہدری عارف کا مطالبہ تھا کہ یا قتل کے بدلے قتل یا پھر خون بہا کے بدلے ونی دی جائے، چونکہ حق نواز کی بہن حریم تھی تو چوہدری عارف نے حریم کو ونی کرنے کا مطالبہ کیا، جس پر پکی مہر فریدہ بیگم کی ہاں نے لگا دی۔۔ کیوں وہ اپنے پوتے کو موت کے منہ میں جاتے نہیں دیکھ سکتی تھی۔
ادھر گھر میں حریم نے جب سے یہ خبر سنی تو اس کا رُورُو کر بر حال ہو گیا، لیکن سب گونگے بہرے بنے رہیں۔

حریم کو اپنوں کی اس بے حسی نے توڑ کر رکھ دیا۔ وہ جو اپنوں پر مان کرتی تھی اس کے مان کو پل بھر میں توڑ دیا گیا۔

جمیلہ حریم کے کمرے میں آئی حریم بیڈ پر بیٹھی رُورُو رہی تھی جمیلہ بیگم اپنی بیٹی کو تکلیف میں دیکھ کر تڑپ گئی، ایک طرف بیٹے کی زندگی کا سوال تو دوسری طرف جان سے پیاری بیٹی تھی، جمیلہ بیگم نے دل کو مضبوط کیا اور بولی،

www.kitabnagri.com

حریم بیٹا : یہ کیا حال بنایا ہوا ہے؟

امی جان ! مجھے ونی مت ہونے دیں حریم نے روتے ہوئے کہا،

جمیلہ نے حریم کا سر گود میں رکھتے ہوئے پیار سے کہا، حریم بیٹا : یہ تو صدیوں پرانی ریت ہے کہ ہمیشہ عورت ہی قربان ہوتی آئی ہے، کبھی ماں بن کر بچوں کے لیے قربانی دیتی ہے، تو کبھی بہن کا فرض نبھاتی ہے تو کبھی باپ کی پگڑی کو بچاتی ہے، دنیا بدلتی رہی لیکن یہ ریت نہیں بدلی۔

Posted On Kitab Nagri

حریم نے سُن کر کہا، ماں ہر بار عورت ہی کیوں خود کو قربان کرے، اپنے جذبات، احساسات کو اپنوں کے بھینٹ چڑھائے؟

حریم بیٹا : عورت قدرتی طور پر بہت مضبوط ہے اللہ پاک نے ہر طوفان کا سامنے کرنے کی صلاحیت عورت میں رکھی ہے لیکن اُس کو مضبوط اور کمزور اس کے اپنے بناتے ہیں اُس کے ساتھ جوڑے ہوئے رشتے اُسے گراتے ہیں۔ تم یہ قربانی دے دو بیٹا، ایک ماں اپنے بیٹے کی زندگی کی بھیک مانگتی ہے جمیلہ بیگم نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا،

حریم نے روتے ہوئے اپنی ماں کی طرف دیکھا، اور کہا : ماں تیری بیٹی قربانی دینے کے لیے تیار ہے، جمیلہ نے حریم کو گلے سے لگایا اور کہا بیٹی اپنی ماں کو معاف کر دینا، تیری ماں بہت بے بس ہے تیرے لیے کچھ نہ کر سکی۔

جمیلہ کے جاتے ہی حریم پھوٹ پھوٹ کر رُودی اور اپنی ڈائری نکالی، جس پر اس نے ایک تحریر درج کیں۔

"چودہ سو سال پہلے بیٹی کو زندہ دفنایا جاتا تھا اور اب بیٹی کو اپنوں کے لیے قربان کیا جاتا ہے یا عزت کی خاطر بیٹی کا قتل عام کر دیا جاتا ہے، بیٹی تب بھی قتل ہوتی تھی اور بیٹی اب بھی قتل ہوتی ہے۔"

آخر کب تک ابن آدم عورت سے قربانی مانگتا رہے گا اور کب تک عورت یوں قربان ہوتی رہے گی، کچھ سوالوں کے جواب ہمیں تا عمر نہیں ملتے؟۔

Posted On Kitab Nagri

آخر میں حریم نے ایک نظم لکھی اور ڈائری کو بند کر دیا۔

قربانی

کبھی بیٹی، کبھی بیوی

کبھی بہن تو کبھی ماں بن جاتی ہوں

میں اک عورت ہوں سبھی رشتے خوب نبھاتی ہوں۔

مخلص ہوں میں سبھی رشتوں سے

تبھی تو ہر ایک سے زخم کھاتی ہوں

میں اک عورت ہوں سبھی رشتے خوب نبھاتی ہوں۔

www.kitabnagri.com

وفا کی دیوی اور محبت کی روشنائی ہوں

تبھی ابن آدم سے مار کھاتی ہوں

میں اک عورت ہوں سبھی رشتے خوب نبھاتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی ماں بن کر قربانی دیتی ہوں
تو کبھی بہن بن کر قربان ہوتی ہوں
سبھی کردار مجھ سے منسلک ہیں
میں ہر کردار خوب نبھاتی ہوں
میں اک عورت ہوں سبھی رشتے خوب نبھاتی ہوں۔

کبھی جہیز کم لانے پہ مار کھاتی ہوں
تو کبھی بیٹی پیدا ہونے کی سزا پاتی ہوں
میں اک عورت ہوں سبھی رشتے خوب نبھاتی ہوں۔

کبھی اپنی خواہشوں کو روند دیتی ہوں
کبھی اپنوں کے لیے قربان ہوتی ہوں انہیں بچاتی ہوں
میں اک عورت ہوں سبھی رشتے خوب نبھاتی ہوں۔

(اقراء جبین ہارون آباد)

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595